

دالوں کی پیداوار میں ہندوستان کا آتم نر بھرنے کا مشن

سال 2030-31 تک ہندوستان کو دالوں کی پیداوار میں خود کفیل بنانے کا چھ سالہ منصوبہ

درآمدی انحصار سے خود کفالت تک

ہندوستان دالوں کا دنیا کا سب سے بڑا پیدا کنندہ ہے، جو عالمی سطح پر اہم، پروٹین سے بھرپور غذائی فصل ہے۔ دالوں میں 20-25 فیصد پروٹین ہوتا ہے، جو گندم سے دو گنا اور چاول سے تقریباً تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ دالیں ہندوستان کی زرعی برآمدات میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں اور غذائی تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہندوستانی غذا کا ایک اہم حصہ بنی ہوئی ہیں۔ اس اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے 11 اکتوبر 2025 کو دالوں میں آتم نر بھرتا کے لیے مشن کا آغاز کیا۔ جیسا کہ ملک 11 اکتوبر کو مشن کے آغاز کی پہلی سالگرہ منا رہا ہے، یہ تاریخی پہل اپنی رفتار کو جاری رکھے ہوئے ہے، جسے 2025-26 سے 2030-31 تک 11,440 کروڑ روپے کی مالی مختص کی حمایت حاصل ہے۔ اس مشن کا مقصد دالوں کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ یہ گھریلو پیداوار کو فروغ دینے، درآمدی انحصار کو کم کرنے اور ایک جامع ویلیو چین اپروچ کے ذریعے کسانوں کی آمدنی کو بڑھانے پر مرکوز ہے۔

واضح ہدف کے ساتھ ایک مشن

مشن کے تحت، 2030-31 تک، پیداوار تقریباً 350 لاکھ ٹن تک پہنچنے کی امید ہے، جس کی پیداوار بڑھ کر 1,130 کلو گرام فی ہیکٹر ہو جائے گی۔ ان اہداف کو آگے بڑھانے والے کلیدی اسٹریٹجک اقدامات میں شامل ہیں:

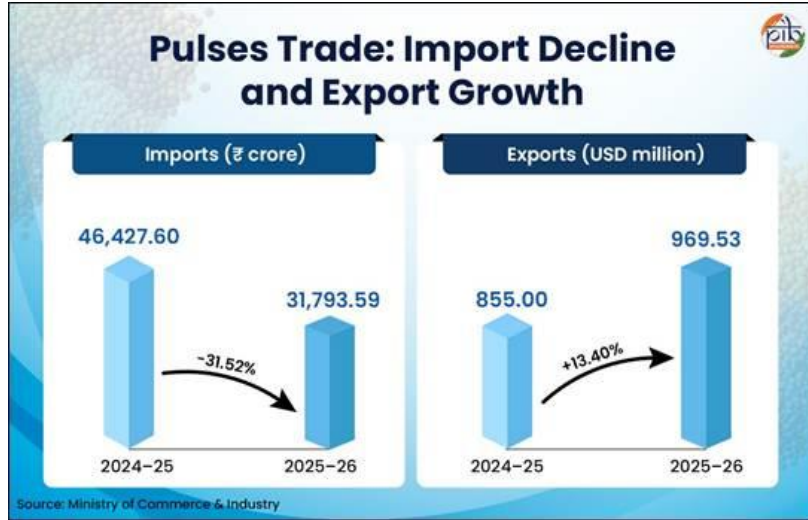
- تور، اڑد اور مسور کی پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز
- آب و ہوا کے لچکدار بیجوں اور بہتر بیج کے معیار کو فروغ دینا
- چھ برسوں میں 87.5 لاکھ مفت بیج کٹس اور 126 لاکھ کوئٹل تصدیق شدہ بیج تقسیم کئے جائیں گے
- 2030-31 تک 310 لاکھ ہیکٹر کے کل ہدف شدہ رقبے تک پہنچنے کے لیے دالوں کی کاشت کے رقبے کو 35 لاکھ ہیکٹر تک بڑھایا جائے گا۔
- پیداوار کو تیز کرنے کے لیے 489 اضلاع کا احاطہ کرتے ہوئے کلستر پر مبنی نقطہ نظر
- 1,000 پروسیسنگ یونٹس (دال ملوں) کا قیام
- خواہش مند اور رجسٹرڈ کسان سے این سی سی ایف اور نیفیڈ کے ذریعے تور، اڑد اور مسور کی یقینی خریداری۔
- درآمدات پر انحصار کم کرنے اور زر مبادلہ کے تحفظ کی توقع

ہندوستان کا پلس پاور ہاؤس

ہندوستان کے دالوں کے شعبے نے 2025-26 کے دوران گھریلو پیداوار، کھیتی باڑی کے علاقے اور فصلوں کی پیداوار میں زبردست اضافہ دکھایا۔ مستحکم زرعی ترقی اور مضبوط مقامی پیداوار ملک کی دالوں کی معیشت کو مستحکم کرتی ہے۔

- ہندوستان کی دالوں کی کل پیداوار 2024-25 میں 256.83 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2025-26 (تیسرے پیشگی تخمینے) میں 274.09 لاکھ ٹن ہو گئی۔
- ہندوستان میں دالوں کی کاشت کا رقبہ 2024-25 میں 277.20 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 2025-26 میں 286.46 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے۔
- دال کی کاشت کے بڑے علاقے مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش، گجرات، آندھرا پردیش، کرناٹک، جھارکھنڈ، اڑیشہ اور مغربی بنگال ہیں۔

- قومی دال کی پیداوار میں بہتری آئی ہے کیونکہ مجموعی پیداوار 2024-25 میں 926 کلو گرام فی ہیکٹر سے بڑھ کر 2025-26 میں 957 کلو گرام فی ہیکٹر ہو گئی ہے۔



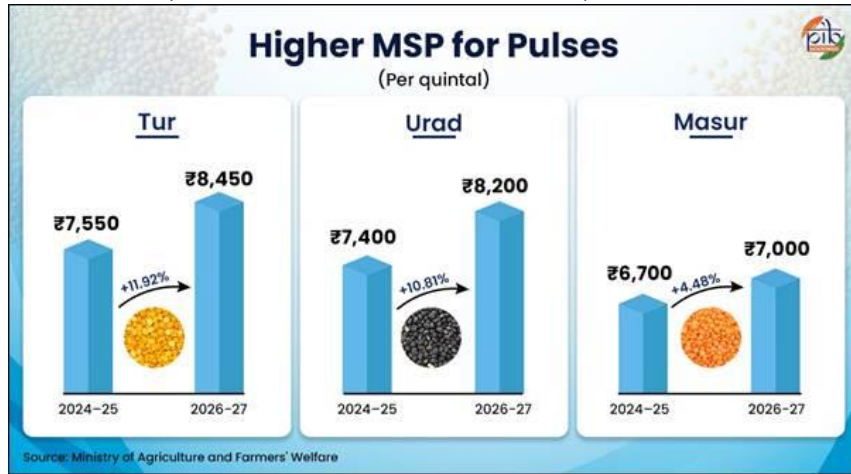
- ہندوستان کی دالوں کی درآمدات 31.52 فیصد کم ہو کر 2024-25 میں 46,427.60 کروڑ روپے سے 2025-26 میں 31,793.59 کروڑ روپے رہ گئی۔
- ہندوستان کی دالوں کی برآمدات 13.40 فیصد بڑھ کر 2024-25 میں 855 ملین امریکی ڈالر سے 2025-26 میں 969.53 ملین امریکی ڈالر ہو گئیں۔ 2025-26 کے دوران برآمدات کا کل حجم 10.01 لاکھ ٹن تک پہنچ گیا۔
- 2025-26 میں، بڑے برآمدی مقامات میں چین، متحدہ عرب امارات، بنگلہ دیش، یو ایس اے، اور سری لنکا شامل تھے۔

ایم ایس پی میں اضافہ، یقینی خریداری

حکومت کم از کم امدادی قیمتوں میں خاطر خواہ اضافے کے ذریعے دالوں کے کاشتکاروں کے لیے قیمتوں کے تحفظ کو مستحکم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ زیادہ امدادی قیمتیں مناسب منافع کو یقینی بناتی ہیں اور دالوں کی اہم فصلوں کی گھریلو پیداوار میں اضافے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

- مارکیٹنگ سیزن 2024-25 کے لیے اڈ کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) 7,400 روپے فی کوئنٹل مقرر کی گئی تھی، جسے 2026-27 کے لیے 800 روپے (10.81 فیصد) بڑھا کر 8,200 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا تھا۔

- سال 2024-25 کے لیے، تور (ارہر) کے لیے ایم ایس پی 7,550 روپے فی کوئنٹل رہی، جس میں 900 روپے (11.92 فیصد) کا اضافہ دیکھا گیا اور یہ 2026-27 میں 8,450 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔
- سال 2024-25 کے لیے، مسور (دال) کے لیے ایم ایس پی 6,700 روپے فی کوئنٹل مقرر کیا گیا تھا، جسے 2026-27 کے لیے 300 روپے (4.48 فیصد) بڑھا کر 7,000 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا تھا۔



مشن کے تحت، نیشنل کوآپریٹو کنزیومرز فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این سی سی ایف) اور نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (نیفیڈ) کو چار سال (2025-26 سے 2028-29) کی مدت کے لیے 100 فیصد تور، مسور اور اڈ کی خریداری کا اختیار حاصل ہے۔ 17 جون 2026 تک، این سی سی ایف دالوں کی خریداری ڈیش بورڈ کی اہم کامیابیوں میں شامل ہیں:

- این سی سی ایف نے 9 ریاستوں میں کل 10.55 لاکھ ٹن دالوں کی خریداری حاصل کی ہے۔ 7,047 کروڑ روپے کی کل کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کسانوں کو براہ راست جاری کی گئی۔ اس پہل سے 7.74 لاکھ رجسٹرڈ کسانوں میں سے 4.69 لاکھ کسانوں کو کامیابی سے فائدہ پہنچا۔

- خریف 2025-26 کے تحت، 6,431 کروڑ روپے کی مالیت کی 7.89 لاکھ ٹن دالوں کی خریداری کی گئی، جس سے 3.66 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوا۔
- ربیع 2026-27 کے تحت، 14,217 کروڑ روپے کی ایم ایس پی ریلیز کے ساتھ دالوں کی خریداری 23.51 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی، جس سے 10.20 لاکھ کسان مستفید ہوئے۔
- دالوں کی خریداری 2024-25 میں 18,39,504.77 ٹن سے بڑھ کر 2025-26 میں 31,40,883.92 ٹن ہو گئی۔

مشن کی کلیدی ابتدائی پیش رفت

مشن کی ابتدائی پیش رفت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور کسانوں کی مدد کو بڑھانے میں مستحکم رفتار کی عکاسی کرتی ہے۔ اب تک کی اہم کامیابیوں میں شامل ہیں:

- اس مشن میں 1,000 پلس پروسیسنگ یونٹس کا تصور کیا گیا ہے، جن میں سے 528 یونٹس پہلے ہی پہلے مرحلے میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مختص کیے جا چکے ہیں۔
- پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) کے تحت کل 23 دالوں کی پروسیسنگ اکائیوں کو نوڈ پروسیسنگ اور تحفظ کی صلاحیتوں (سی ای ایف پی پی سی) کی تخلیق اور توسیع کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ ان منظور شدہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سے 18 پلس پروسیسنگ یونٹس کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکے ہیں۔

- چاول کے زیر کاشت علاقوں میں دالوں کو فروغ دینے کے لئے، مشن کا ہدف چھ سالوں میں 87.5 لاکھ ہیکٹس تقسیم کرنا ہے، جس میں ربیع 2025-26 کے دوران 9.25 لاکھ ہیکٹس تقسیم کی گئیں۔

ڈیجیٹل نگرانی اور بیج کا سراغ لگانا

حکومت تمام سطحوں پر ہموار نگرانی، حقیقی وقت کی نگرانی، اور ہدف پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا فائدہ اٹھاتی ہے:

- ایک تین سطحی اسٹیرنگ کمیٹی نیٹ ورک قومی، ریاستی اور ضلعی سطحوں پر منصوبہ بندی، نفاذ اور پیش رفت کی نگرانی کرتا ہے۔
- کرشی میسر اپیلی کیشن درست جیو فینسنگ، لینڈ جیو ٹیکنگ، اور بیج کی مختلف اقسام کے مظاہر اور پیداوار کی ریکل ٹائم ٹریکنگ کے قابل بناتی ہے۔
- بیج کی تصدیق، ٹریس ایبلٹی اور ہولسٹک انوینٹری (ساتھی) پورٹل بیج کی نسلوں کے دوران بیج کی زندگی کے چکر کو شامل کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام بیج کی پیداوار سے لے کر تصدیق اور بیج کی فروخت تک، بیج کی سپلائی چین کے آٹومیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔
- ایگری اسٹیک اور ڈیجیٹل فصل سروے: مطلوبہ غذائیت کی فراہمی اور فصل کی درست پیش گوئی کو یقینی بنانے کے لیے سوائل ہیلتھ کارڈ کے تجزیات اور تصدیق شدہ پلاٹ سروے کے ساتھ متحد کسان شناختی کارڈ کو مربوط کرتا ہے۔
- ای۔ سمر دھی اور وسٹار جیسے تصدیق پلیٹ فارم براہ راست ادائیگیوں، ریکل ٹائم مارکیٹ ڈیٹا اور گھریلو قیمت کے استحکام کو یقینی بناتے ہیں۔

آج بوائی، کل محفوظ

ابتدائی رفتار اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ دالوں میں مشن برائے آتم زربھرتا پالیسی کے ارادے اور زمینی سطح پر عمل درآمد کو کامیابی کے ساتھ ختم کر رہا ہے۔ گارنٹیڈ پرائس سپورٹ نے کاشتکاروں کا اعتماد بحال کیا ہے، جبکہ سستی اور ای سمر دھی جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سپلائی چین کی مکمل شفافیت کو یقینی بناتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان 2030-31 کے 350 لاکھ ٹن کی پیداوار کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے، یہ مربوط ویلیو چین فریم ورک نہ صرف طویل مدتی قومی پروٹین سیکیورٹی اور زر مبادلہ کی بچت کا وعدہ کرتا ہے، بلکہ وسیع تر زرعی معیشت میں خود کفالت کے لیے ایک نقل پذیر ماڈل بھی ہے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177847
®=48&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177847®=48&lang=2)

[https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2025-09/Strategies-
and-Pathways-for-Accelerating-Growth-in-Pulses-towards-the-
Goal-of-Atmanirbharta.pdf](https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2025-09/Strategies-and-Pathways-for-Accelerating-Growth-in-Pulses-towards-the-Goal-of-Atmanirbharta.pdf)

[https://www.ibef.org/news/union-cabinet-approves-mission-for-
aatmanirbharta-in-pulses-with-rs-11-440-crore-us-1-24-billion-
outlay-to-achieve-self-sufficiency-by-2030-31](https://www.ibef.org/news/union-cabinet-approves-mission-for-aatmanirbharta-in-pulses-with-rs-11-440-crore-us-1-24-billion-outlay-to-achieve-self-sufficiency-by-2030-31)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284230
®=48&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284230®=48&lang=1)

<https://upag.gov.in/dash-reports/progressivecropareasown>

<https://apeda.gov.in/Pulses>

<https://pulsesmission.da.gov.in/pulseswebinar.aspx>

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2239790
®=48&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2239790®=48&lang=2)

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/union-cabinet-approves-mission-for-aatmanirbharta-in-pulses-for-2025-26-to-2030-31/

پی آئی بی کے پس منظر

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155497&ModuleId=3®=48&lang=1>

پی ڈی ایف کیلئے یہاں کلک کریں

PIB Backgrounder

India's Mission for Aatmanirbharta in Pulses

Six-year plan to make India self-reliant in pulses by 2030-31

(Release ID: 2321892)

U.No:4974

ش ح - ح ن - س ا